السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کا کسی لڑکی سے صرف نکاح ہوا۔اس نے قبل از خصتی اسے طلاق دے دی ۔ تحریر میں یہ بھی لکھا کہ آئندہ ہمارا آپ سے اور تمہارا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔اب وہ صلح کرنا چاہتے ہیں جبکہ طلاق پرچھ ماہ گزرچکے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ میاں بیوی کے ازدواجی تعلقات ختم ہونے پر صرف دوصورتیں ایسی ہیں کہ عام حالات میں وہ دوبارہ اکٹھے نہیں ہوسکتے ہیں ۔

الف) اگرخاوندزندگی میں وقفہ وقفہ بعدتین طلاقیں دے ڈالے ۔ایسی صورت میں مطلقہ عورت سابقہ خاوند کےلئے حرام ہوجاتی ہے ،البتہ تحلیل شرعی کے بعد اکٹھا ہونے کی گنجائش ہے ۔(مروجہ حلالہ سے مراد نہیں کیونکہ یہ باعث لعنت ہے)

ب) لعان کے بعد میاں بیوی کے درمیان جوجدائی عمل میں آتی ہے اس کی وجہ سے وہ آئندہ اکٹھے نہیں ہوسکتے ۔کسی صورت میں ان کا باہمی نکاح نہیں ہوسکتا ۔ان دوصورتوں کے علاوہ اورکوئی ایسی صورت نہیں ہے کہ وہ دائرہ اسلام میں رہتے ہوئے ازدواجی تعلقات ختم ہونے پر میاں بیوی کا آپس میں نکاح نہ ہوسکتا ہو۔صورت مسئولہ میں چونکہ نکاح کے بعد قبل از خصتی طلاق ہوئی ہے ،لہٰذا ایسی صورت میں عدت وغیرہ نہیں ہوتی طلاق ملتے ہی نکاح ختم ہوجاتا ہے ۔آئندہ جب بھی حالات سازگار ہوجائیں توشرعی نکاح کرنے کے بعد میاں بیوی کے طورپر زندگی گزارنے میں شرعاًقباحت نہیں ہے ۔اس نئے نکاح کےلئے چارچیزوں کا ہونا ضروری ہے :

1۔سرپرست کی اجازت ۔ 2۔عورت کی رضامندی ۔

3۔گواہوں کی موجودگی ۔ 4۔حق مہر کا تعین ۔

واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ احزاب آیت نمبر ۴۹ میں اس قسم کی طلاق کا ذکر فرمایا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:359